ہوائی جہاز میں ملتانی مٹی یا چھوٹے پتھر سے تیمم کرنے کا حکم

مجیب: ابو مصطفیٰ محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-338

تاریخ اجراء: 01ذیقعدۃ الحرام 1443ھ/01جون2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہوائی جہاز میں ملتانی مٹی کے پاؤڈر اور چھوٹے پتھر سے تیمم کیا جاسکتا ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

تیمم کی اجازت مخصوص شرائط کے ساتھ ہوتی ہے، جہاز پر عموماً پانی میسر ہوتا ہے، جس سے وضو کیا جاسکے، لہذا اگر پانی میسر ہے اور کوئی مرض بھی نہیں، تو تیمم جائز نہیں۔ اگر جہاز میں پانی میسر نہیں یا میسر ہے، لیکن وضو کرنے میں نماز کا وقت نکل جائے گا یا جہاز کی لینڈنگ میں وقت ہے اور نماز کا وقت جارہا ہے تو تیمم کرکے نماز ادا کی جاسکتی ہے، لیکن اس نماز کا اعادہ واجب ہے بہر حال جس صورت میں تیمم کی اجازت ہے، تو ملتانی مٹی کے پاؤڈر میں اگر دوسرے اجزاء شامل نہیں، تو اس سے تیمم کیا جاسکتا ہے، یونہی چھوٹے پتھر سے بھی تیمم جائز ہے، اس کی صورت یہ ہوگی کہ اس پتھر کو چہرے اور ہاتھوں پر اس طرح ملا جائے کہ بال کی نوک برابر بھی حصہ باقی نہ رہے۔

جن چیزوں سے تیمم کرنا جائز ہے، ان کو شمار کرتے ہوئے امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”ملتانی مٹی اور وہ پیلی مٹی کی غیر ہے، جس کے بورے پیسے پیسے بکتے ہیں، ان میں وہی فرق ہے جو گیرو اور سرخ مٹی میں“ (فتاوی رضویہ، جلد03، صفحہ643، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”اما التیمم الغیر المعھود، فلا یتوقف علیھما بل یتحقق بادخال المحل فی موضع الغبار وبتحریکہ فیہ وبامرار الید علی النقع الواقع علی المحل وبامرار الصعید علیہ“ تیمم غیر معہود ان دو ضربوں پر موقوف نہیں، وہ یوں بھی متحقق ہوجاتا ہے کہ اعضائے تیمم کو غبار کی جگہ داخل کردے، یا اس

میں ان اعضاء کو جنبش دے لے یا اعضاء پر پڑے ہوئے غبار پر ہاتھ پھیر لے یا جنسِ زمین سے کوئی چیز اٹھا کر ان اعضا پر پھیر لے۔(فتاوی رضویہ، جلد03، صفحہ400، رضافاونڈیشن، لاھور)

فتاوی رضویہ میں ہے:"کوئی حصّہ ایسا نہ رہے یہ شرطِ استیعاب کا بیان ہے کہ جتنے منہ اور جتنے ہاتھوں کا دھونا وضو میں فرض ہے، اس تمام حصہ پر تیممِ غیر معہود میں جنسِ ارض اور معہود میں ہاتھ کا پہنچنا فرض ہے یہی صحیح ہے اور یہی ظاہر الروایۃ اور اسی پر اعتماد۔ تو اگر ایک بال کی نوک بھی ہاتھ یا جنسِ ارض پہنچنے سے باقی رہ گئی، تیمم نہ ہو گا، تو لازم ہے کہ انگوٹھی، چھلّے، کنگن، پہنچیاں، چوڑیاں، کفِ دست اور کلائی کا ہر گہنا اتار لیا جائے یا اسے ہٹا ہٹا کر مسح یا ایصالِ جنس کیا جائے۔(فتاوی رضویہ، جلد03، صفحہ715، رضافاونڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم